

تُثَلِّیْ عَلَیْهِمْ اِیْتِنَا بَیِّنَاتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ

ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: یہ (رسول ﷺ) تو ایک ایسا شخص ہے جو

اَنْ یَّصَدَّکُمْ عَمَّا کَانَ یَعْبُدُ اٰبَاؤُکُمْ وَقَالُوْا مَا هٰذَا

تمہیں صرف اُن (بتوں) سے روکنا چاہتا ہے جن کی تمہارے باپ دادا پوجا کیا کرتے تھے، اور یہ

اِلَّا اِفْکٌ مُّفْتَرٰی ط وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لِحَقِّ لَبَا

(بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) محض من گھڑت بہتان ہے، اور کافر لوگ اس حق (یعنی قرآن) سے

جَآءَهُمْ لَا اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۴۳ وَمَا اَتٰیْنَهُمْ مِّنْ

متعلق جبکہ وہ ان کے پاس آچکا ہے، یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ تو محض کھلا جادو ہے ۵ اور ہم نے ان (اہل مکہ) کو

کُتِبَ یَّدْرُسُوْنَهَا وَمَا اَرْسَلْنَا اِلَیْهِمْ قَبْلَکَ مِنْ

نہ آسانی کتابیں عطا کی تھیں جنہیں یہ لوگ پڑھتے ہوں اور نہ ہی آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈر سنانے

نَذِیْرٍ ۝۴۴ وَکَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَا مَبْلَغُوْا

والا بھیجا تھا ۵ اور ان سے پہلے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا تھا اور یہ اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے جو

مُعْشَارٍ مَا اَتٰیْنَهُمْ فَکَذَّبُوْا رُسُلِیْ ۚ فَکِیْفَ کَانَ

کچھ ہم نے اُن (پہلے گزرے ہوؤں) کو دیا تھا پھر انہوں نے (بھی) میرے رسولوں کو جھٹلایا، سو میرا انکار کیسا (عبرت ناک

نَکِیْرٍ ۝۴۵ قُلْ اِنِّیْۤ اَعْطٰکُمْ بِوَاحِدَةٍ جَۃً اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰہِ

ثابت) ہو اور فرما دیجئے: میں تمہیں بس ایک ہی (بات کی) نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کیلئے (روحانی بیداری اور اعتباہ کے حال میں) قیام کرو، دو دو اور

مَشْنٰی وَفَرَادٰی ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِکُمْ مِّنْ جَنَّةٍ ط

ایک ایک پھر تفکر کرو (یعنی حقیقت کا معاینہ اور مراقبہ کرو تو تمہیں مشاہدہ ہو جائے گا) کہ تمہیں شرف صحبت سے نوازنے والے (رسول مکرم ﷺ)

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ لَّکُمْ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ۝۴۶

ہرگز جنوں زدہ نہیں ہیں وہ تو سخت عذاب (کے آنے) سے پہلے تمہیں (بروقت) ڈر سنانے والے ہیں (تاکہ تم غفلت سے جاگ اٹھو) ۵